دوستوں کو بتانے سے کہ وہ بیوی کوطلاق دے چکا ہے طلاق ہوجاتی ہے؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرے والدین میری شادی پاکستان کرنا چاہتے تھے مگر میں راضی نہ تھا۔پھر میں نے ان کے کہنے پر شادی کرلی اور جب میں انگلینڈ واپس آیا تو میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے کئی مرتبہ یعنی تین سے زائد بار اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے حالانکہ طلاق نہیں دی تھی ۔اور پھر جب میں پاکستان گیا تو میری بیوی سوئی ہوئی تھی تو میں نے آہستہ سے اپنے ذہن میں کہا کہ میں تجھے طلاق دیتا ہوں ۔کیا طلاق ہوگئی اگر ہاں توکتنی ؟

سائل: ایک بھائی فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

اقرار سے طلاق ہوجاتی ہے اگرچہ جھوٹا اقرار ہو۔لہذا صورتِ مسئولہ میں تین طلاقوں کا اقرار ہے لہذا تین طلاقیں ہوچکیں اب بغیر حلالہ کے یہ عورت اس پر حلا ل نہیں ہوسکتی ۔جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے کہ (اقرار سے)طلاق ہوجانے کا حکم دیا جائے گا اگر چہ عنداللہ نہ ہو، جبکہ جُھوٹ کہا ہو۔کما فی الخیریۃ فیمن اقربالطلاق کاذبا"جیساکہ خیریہ میں طلاق کا جھوٹا اقرار کرنے والے کی بحث میں ہے۔

(فتاوی رضویہ ج12 ص383)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Question:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding this matter: my parents wanted me to wed in Pakistan. Although I did not agree with them at first, I eventually got married on the request of my parents. When I returned to England, I told my friends that I divorced my wife many times i.e. more than 3 times when in fact I had not divorced her. Also, when I went to Pakistan, my wife was sleeping when I said quietly in my mind that I divorce you. Has she been divorced and if so, how many times?

Question: a brother from England

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃ الحَق والصواب

Merely stating [iqrār] that divorce has taken place validates its occurrence even if it is a false statement. Therefore, in the scenario of the question, 3 divorces were declared which consequently means that 3 divorces were in fact given. The woman is no longer halāl for him unless halālah is done.

It is mentioned in Fatāwa Ridawiyyah:

(By stating [iqrār]) the ruling of divorce will be given even if it is a lie.

It is mentioned in Khairiyyah that this is concerning the one who makes a false declaration of divorce.

[Fatāwa Ridawiyyah Vol. 12 p.383]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Dawud Hanif